دل کی بات　　　　مدیر

احرار ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

مجلس احرارِ اسلام کے زیرِ اہتمام چونتیسویں احرار ختم نبوت کانفرنس ۱۲؍ربیع الاوّل ۱۴۳۳ھ مطابق ۵؍فروری ۲۰۱۲ بروز اتوار، جامع مسجد احرار چناب نگر میں منعقد ہو رہی ہے۔ اِس کانفرنس کے اہداف، مقاصد اور نصب العین واضح اور متعیّن ہے۔ یعنی قادیانیوں کو دعوتِ اسلام دینا اور مسلمانوں کو عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے مستعد اور سرگرم کرنا۔

مجلس احرارِ اسلام ایک شاندار دینی، سیاسی اور تاریخی ماضی کی حامل جماعت ہے۔ متحدہ ہندوستان میں انگریزی اقتدار کے خاتمے کے لیے تحریکِ آزادی میں تاریخ ساز کردار ادا کرنے کے ساتھ فلاحی سماجی خدمات کی انجام دہی احرار کی پہچان اور طُرّۂ امتیاز تھا۔ جس کا تسلسل قیامِ پاکستان کے بعد سے اب تک بحمد اللہ جاری ہے۔

۱۱/۱۲/۱۳؍رجب ۱۳۵۳ھ مطابق ۲۱/۲۲/۲۳؍اکتوبر ۱۹۳۴ء، اتوار، سوموار، منگل کو مجلس احرارِ اسلام نے دارالکفر والارتداد ''قادیان'' میں احرار تبلیغ کانفرنس منعقد کی تھی جس کا انتظام وانصرام احرار کے شعبۂ تبلیغ تحفظ ختم نبوت نے کیا تھا۔ ہندوستان بھر سے تمام مکاتبِ فکر کے جیّد علماء حضرت امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں قادیان میں جمع ہوتے تھے۔ احرار نے فتنۂ قادیانیت کے تعاقب اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ وتبلیغ میں اپنی ساری توانائیاں صرف کر دیں۔ یہی احرار کی شناخت، پہچان، تعارف اور توشۂ آخرت ہے۔ ان شاءاللہ

قیامِ پاکستان کے بعد چنیوٹ میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کی بنیاد رکھی گئی اور ۱۹۵۳ء، ۱۹۷۴ء کی تحاریک مقدس تحفظِ ختم نبوت میں کامیابیوں کے بعد ۲۷؍فروری ۱۹۷۶ء کو چناب نگر (سابقہ ربوہ) میں داخلہ تک احرار کسی بھی معرکے میں پیچھے نہیں رہے۔ یہ فخر احرار ہی کے حصے میں آیا کہ جیسے حضرت امیر شریعت کی قیادت میں ۱۹۳۴ء میں سب سے پہلی تبلیغ کانفرنس قادیان میں منعقد کی ویسے ہی ۱۹۷۶ء میں چناب نگر (ربوہ) میں مسلمانوں کی پہلی مسجد جامع مسجد احرار کا سنگِ بنیاد جانشینِ امیر شریعت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمہ اللہ نے رکھا اور ابناء امیرِ شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاریؒ، مولانا سید عطاء المؤمن بخاری اور حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے قادیانیوں کو تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دیا۔

۱۲؍ربیع الاوّل کو چناب نگر میں منعقد ہونے والی ''احرار ختم نبوت کانفرنس'' دراصل ''احرار تبلیغ کانفرنس'' قادیان کی صدائے بازگشت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے شرکاء کانفرنس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ جگہ کم پڑ رہی ہے اور ہجوم بڑھ رہا ہے۔ قائد احرار، ابنِ امیرِ شریعت حضرت مولانا سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی مساعیٔ جمیلہ اور چناب نگر میں مستقل قیام کی برکت سے مسجد کی تعمیر نو شروع ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کی خاص نصرت ہے کہ چار مہینوں میں پرانی مسجد منہدم کر کے نئی تعمیر میں دو منزلوں کی چھت مکمل ہو چکی ہے۔ ان شاءاللہ آئندہ چھ مہینوں میں باقی کام بھی مکمل ہو جائے گا (بتوفیق اللہ تعالیٰ) نیز مسلم ہسپتال کی تعمیر بھی تیزی سے جاری ہے۔

احباب وقارئین سے درخواست ہے کہ کانفرنس کی کامیابی اور بخیر وخوبی اختتام پذیر ہونے کے لیے دعا فرماتے رہیں، اللہ تعالیٰ ہمیں عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے اخلاص کے ساتھ جدوجہد جاری رکھنے کی توفیق عطا فرماتے رہیں اور ہمارے اِس عمل کو آخرت میں نجات اور حضور خاتم النبیین سیدنا محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذریعہ بنا دیں (آمین)